



سوال

بچوں کا جاندار کی تصویر بنانا یا ان میں رنگ بھرنا

جواب

اسلام میں تصویر حرام ہے۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا اور انہیں کہا جائے گا جو تم نے بنایا اس کو زندہ کرو (صحیح بخاری: 5957) بت اور تصویر دونوں کا حکم ایک ہی ہے۔ اس بات میں کسی قسم کی تخصیص نہیں ہے کہ وہ شرک کے لیے تصویر ہو یا شوقیہ بنوائی گئی ہو۔ ہاں بچوں کے بارے میں یہ رخصت دی گئی ہے کہ وہ ایسے کھلونے یا تصاویر سے کھیل سکتے ہیں جن کی شبہات جاندار کی ہو۔ حضرت عائشہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ کے پاس گڑیاں تھیں اور جب آنحضرت ﷺ گھر تشریف لاتے تو ان سے کپڑے کے ساتھ پردہ کر لیتے تاکہ وہ کھیلتی رہیں۔ (صحیح بخاری: 6130) اسی طرح صحابہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو روزہ رکھواتے اور روزہ نبھانے کے لیے روٹی کی گڑیاں دیتے تاکہ وہ بہل جائیں اور روزے کا وقت پورا کر لیں (صحیح مسلم: 1138) لہذا بچوں کے کھیلنے کے لئے تصاویر یا جاندار کے مشابہت پر کھلونے بنائے جاسکتے ہیں۔